Lesson No 152 — Root Words (83-98)

یسئلونک - سال - سوال کرنا

ذی - ذو - ذا ← ذُو کی وجہ سے ذُو ذِی بن گیا -
کیونکہ حرف جار اپنے بعد آنے والے اسم کے نیچے زیر دیتے ہیں۔

القرنین - قرن - سینگ ، زمانہ

① ذوالقرنین - دو سینگوں والا (نامور ، معروف بادشاہ ، اللہ نے
اس بادشاہ کے مفتوح علاقے بہت دور تک والے تھا)
اگر نقشے پر اتارا جائے تو شکل ایسا بن جاتی ہے جیسے مینڈھا اس
کے سر پر سینگ

② ذوالقرنین کے تاج میں دو کلغیاں تھیں جو اس کی بادشاہت
کو ظاہر کرتی تھیں - عموماً بادشاہ کے تاج میں 1 کلغی ہوتی
ہے

③ اس بادشاہ کے دو دور گزرے تھے ایک فتوحات کا دور
دوسرا ان علاقوں میں انتظامات کرنے کا ۔ نظم و نسق کرنے کا
اصطلاحات کرنے کا ۔ Flourish کرنے کا دور

مفسرین کے مطابق — ذوالقرنین تھا کون؟
قدیم مفسرین نے اسکو سکندر اعظم سمجھا لیکن یہ حقیقت
نہیں ہے۔ (دو دور نہیں رہا تھا)
زیادہ تر مفسرین جدید زمانے کے ۔ انکے مطابق خورس، جسے ہم
پارس سائرس کہتے ہیں یہ ایک بادشاہ تھا ۔ یہ ہے ۔

مکنا - مکن - جب اختیار میں جگہ / مقام کا تصور بھی موجود رہا -
کسی کو قوت دینا ، اختیار دینا ۔ سورۃ یوسف (اپنی اپنی بڑی ہونے کے اقتدار سے نوازا تھا)

سببا - سبب - ذریعہ ، رسی ، رستہ ، اسباب
عربی لغت - ہر چیز کو سبب کہتے ہیں جس سے مقصد حاصل کرنے میں مدد
لی جائے -

CamScanner

علم ، بصیرت ، تجربہ ۔ کسی کام پر نکل نکلنا ۔

مغرب - غرب - ڈوبنے کی جگہ ، ہر کی وجہ سے ناف مکاں
غراب ← کوے کو ۔ کالا ۔ سورج کا ڈوبنا ۔ کالی سیاہی

عین - Same R.W - آنکھ ، چشمہ - پانی کا قطرہ قطرہ نکلنا
آنکھ میں ، چشمے ہیں - عکس نظر آتا ہے ۔

حمئۃ - حما - سیاہ سڑی ہوئی بدبودار کیچڑ / دلدل | حما مسنون - سیاہ سڑا ہوا بدبودار کیچڑ / دلدل

تراب +
ذکرا - ذکر - مذکر ، ذکیر ← نصیحت اعتراف دینے والے
اذکار - نصیحت

یسرا - یسر - آسانی "اب یسرہ لاتقسر وتمم بالخیر"
یا رب میرا معاملہ آسان کردے مشکل نہ کر
اور اخیر پر تمام کر ۔

مطلع - طلع - خوشہ ، نکلنا ، پھوٹ پڑنا - خوشہ کا پھوٹ پڑنا
بات پھوٹ پڑتی ہے ۔

حفیظا - چورا چورا کر دینا | ھاشم - روٹی کا چورا کر نرم کر دینا
مہمان نوازی میں بہت محنت کرنا

سترا - ستر - ستر ، پردہ ، چھپی ہوئی چیز
اتبع - تبع - پیروی کرنا ، پیچھے پیچھے چلنا
السدین - سد - روک کے بھی ، رکاوٹ کے بھی ← دیوار کیلئے الفاظ ②
① جدار - جدر - دیوار ۔ ④ سورت ۔ کنگن / دیوار (بلند دیوار / اونچی)
مکان / قلعہ کی کوئی دیوار ، کسی گھر کا دیوار سے جدر سے بھر جانا | لا وارث کا عیال
دو چیزوں کے درمیان مضبوط دیوار
شنگ بن گیا اسکے پیٹ میں (آنتوں میں فاضل مادہ رک جاتا ہے)
سدادہ - وہ مسالہ جس سے شگاف بند کیے جاتے ہیں ۔

CS CamScanner

جدر - عام دیوار
سورت - ایسی بلند دیوار جسکو کوئی پھلانگ نہ سکے۔

⑤ بنیان - ایسی دیوار جسکے اجزاء مضبوطی میں ایک دوسرے سے جڑے ہوں۔
③ ردم - ایسی دیوار جسکا سارا ہی سدر مضبوطی سے بنا ہوں۔

یاجوج ، ماجوج - أ ج ج - پانی کی قسم کا کڑوا (جس میں نمک ہو)

فاعینونی - عون - اعوان ، مدد کرنا ، نستعین
زبر - $\overset{\text{Same}}{\text{R.W}}$ - تختہ ، کتاب ، زبور
الحدید - حدد - لوہے کے ٹکڑے
ساوی - سوی - برابر
الصدفین - صدف - پہاڑ کا کنارہ ، سیپ ، اونٹ کی ٹانگوں میں بھی۔ (سختی + ڈراؤ کناروں کے درمیان)
شدت اعراض کرنے - لفظ استعمال ہوتا ہے۔
قطرا - قطر - تانبا ، کنارہ
نقبا - نقب - دیوار میں سوراخ کرنا + قوم کا سردار نقیب
تفتیش + تحقیق کرکے سوراخ کرکے اندر جانا۔
دکاء - دکک - ریزہ ریزہ کر دینا دکّا دکّا (سورۃ الفجر)
یکادون - کود - فعل مقارب ، فعل کے قریب ہونے کیلئے۔

Lesson #152 - Tafseer (83-98)

83 - اس واقع کے بارے میں سوال یہود مکہ کے مشورے سے قریش مکہ نے پوچھا - اس کی وجہ یہ واقعہ اسکی تاریخ قریب قریبا گم ہو چکی تھی - لوگوں میں شدید اختلاف تھا اس واقع کو لے کر (مختلف روایات موجود تھیں۔)
• اہل مکہ کو ڈھونڈنے میں آپ سے اور قرآن جواب دیا جائے
• دوسرا وہ آپ کو پریشان کر کے دعوت میں رکاوٹ ڈالنا چاہتے تھے۔

• ذوالقرنین بہت زاہد و عابد ــ اللہ نے بہت فتوحات سے نوازا

سنائی گئی — میں پڑھ کر سناتا ہوں۔

* اس سے پتہ چلتا ہے کہ قرآن کو بجائے من میں پڑھنے کے اونچی آواز سے پڑھیں آپ کے اپنے جسم پر اچھے اثرات اور اردگرد گھر یا گھر والوں پر اچھے اثرات آئیں گے

کچھ حصہ پڑھ کر سناتا ہوں۔

باقی غیر ضروری ہے اسکو نہیں پڑھا جائے گا صرف اہم پڑھ کر سنایا جائے گا۔

ذوالقرنین — دو قرن والا — عربی زبان - سینگ، زمانہ، دور بہت معروف، چوٹی، بادشاہوں کے لئے بھی استعمال ہوتا، اللہ سے ڈرنے والا، بڑا فاتح، بڑا بادشاہ، بڑا فتوحات کا علاقہ

⑨ سر پر دو بالوں کی لٹیں، مینڈھیاں، دو زلفوں والا۔

84 - زمین میں قوت، اقتدار - جگہ کے ساتھ اختیارات بھی تھے - ہر قسم کے اسباب اور وسائل بخشے تھے۔

عربی لغت میں سبب سے مراد ہر چیز جس سے - آلات، بصیرت، علم، تجربہ مدد لی جائے۔ وسائل

حکومت کے انتظام کیلئے جن چیزوں کی ضرورت تھی اُس سے نواز رکھا تھا۔

فتوحات کرنا، امن قائم رکھنا، آگے بڑھنے کیلئے جنگیں کرنا عدل قائم کرنے کیلئے ← ان سب میں جو جو چاہیے تھا اُس سے نواز دیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین کو ہر طرح کے اسباب و وسائل سے نوازا تھا۔

لقب - نام - (خورس، سائرس، خسرو)

مفسرین کہتے ہیں

85 - اس نے سر و سامان کیا، راہ کے پیچھے لگا - اسباب و وسائل پانے کے بعد

مفسرین کے مطابق اُس نے ایک راستہ اختیار کیا / راہ لی۔
اللہ نے جو وسائل دیے اُس سے ایک مقصد اور راہ لی تاکہ مزید
وسائل پیدا کیے جا سکیں۔ ← پہلا سفر
قرآن میں ذوالقرنین کے تین سفروں کا ذکر ہے۔

86 - مفسرین کے مطابق — سورج غروب ہونے کی جگہ۔ مطلب وہ
مغرب کی طرف علاقہ کو فتح کرتے کرتے وہ خشکی سے سمندر تک
پہنچ گیا جہاں سمندر میں ڈوبتا دیکھا سورج۔
ذوالقرنین — ایک کالے پانی میں ڈوبتے پایا — سورج سمندر کے
ساحلی ماحول گدلے پانی میں ڈوبا دیا ہے۔ یہ آبادی کی آخری حد تھی

← یہ سورج آسمان پر ہی رہتا ہے ڈوبتا نہیں ہے۔

امام مسلم کی حدیث — قیامت کے دن سورج، چاند، ستارے سب
اٹھا کر زمین میں ڈالے جاتے ہیں / آگ لگا دی جائے گی اُس دن
سمندر میں۔ وہ قوم کیسی تھی؟ [ وہ قوم ← غیر مہذب، جاہل، کافر تھی
دین سے نا آشنا تھے ]

قلنا — ہم نے کہا — کہہ سکتا ہے وحی کے ذریعے بتایا ہو۔
یہاں مجھولی / موسیٰ کی والدہ کی طرح دل میں الہام ڈالا ہو۔
کیونکہ مفسرین کہتے ہیں کہ پتہ نہیں چلتا کہ وہ نبی تھے یا محدث
گویا بات اُن کے ضمیر میں ڈال دی — نفس لوامہ
لیے آپ فاتح ہیں اور یہ قوم مفتوح ہیں۔ اللہ نے آپ
کے سامنے سوال رکھ دیا چاہو تو عذاب / تکلیف دو یا
چاہو تو اِن کے معاملے میں نرمی کا معاملہ — ایمان کی
دعوت دو، اگر نہ مانیں تو عذاب دے دو۔
عموماً فاتح مفتوح قوم کو قتل کر کے / تکلیف کا معاملہ کرتی ہے۔

+ بلا سفر کس سمت + کیا + اور کیا کردار تھا؟ مغرب + وحشی قوم کے ساتھ (دنیا کے اعمال کا آخرت میں نتیجہ نظم انداز میں کیا گیا ہے)

• مراحل • انصاف کرنے والا • اللہ سے مانگنے والے

• آخرت پر ایمان رکھنے والے
* خدا خوف
* خدا ترس
* مال و اسباب کی کثرت تھی

نبی + ادیان + بادشاہ

• اگر نرمی کا معاملہ کرتے ہو تو اتخذ احسن ہے۔
• اگر تکلیف " " " تو " عذاب ہے۔

87 - ذوالقرنین بول پڑے ۔ جس کسی نے دعوت / تبلیغ کے ساتھ ظلم کا معاملہ کیا ہم اسے عذاب دیں گے اور اللہ کی طرف پلٹایا جائے گا ۔ اللہ تعالیٰ اور زیادہ سخت عذاب دیں گے۔

آپ نے کہا تھا کہ ۔ جس سے پوچھا گیا گویا وہ مارا گیا۔

← لیکن حضرت سلیمان کے پاس اقتدار تھا۔

المحب حسبنا حساب یسیرا۔

بعض مفسرین کو ← ذوالقرنین کو نبی کہتے تھے ۔ بشیر و نذیر ۔ دین وہ نہیں شریعے کیونکہ نبی کے پاس اقتدار نہیں ہوتا

88 - اس آیات سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ بادشاہ خدا خوف اور خدا ترس تھا تبھی اس نے کہا کہ اس قوم کے عمل کے رویے کے مطابق میں معاملہ کروں گا۔ وہ بادشاہ عدل کرنے والا تھا۔

دنیا میں اس کے ساتھ میں معاملہ کروں گا آخرت میں اللہ تعالیٰ معاملہ فرمائیں گے۔

رویہ اور عمل کی تعبیر ۔ یہودیوں نے کہا - سمعنا و عصینا

منافقوں نے اور نافرمانی کی۔

یہاں پر وہ بادشاہ کہتا ہے کہ قولنا اور قول ۔ یعنی کہ دنیا میں تو معاملہ میں کروں گا اور آخرت میں اللہ کرے گا۔

← یعنی اس شخص کا آخرت پر ایمان تھا۔ ایمان اور عمل صالح لازم و ملزوم ہے ۔ یہ اس شخص کو پتہ تھا۔

Q: ← اپنے عمل سے کیسے لوگوں کے کردار کو بدلا جائے؟

* جنید بغدادی (بغداد عراق کا شہر) - بہت سے انقلابات دیکھیں ہیں - بہت خون کی ندیاں بہیں ہیں۔ ہلاکو خان، چنگیز خان - حضرت امام حسینؓ - ان کے ساتھیوں کا خون۔

بہت نیک تھے ۔ کپڑے کا کاروبار کرتے تھے ۔ خدا ترس تھے ۔ ایک رات میں لیمپ کی روشنی میں بیٹھے مطالعہ کر رہے تھے ۔ حویلی سپاہی

میں ڈوبی ہوئی تھی۔ ایک چور باہر سے گزر رہا تھا۔ حویلی کے دروازے کھلا
ہوا تھا۔ ہاتھ لگنے سے دروازہ کھل گیا۔ چور کی باچھیں کھل گئیں۔
دروازے کھلے گئے وہ گھر میں گھومتا رہا اسے سامان پڑا ملا کپڑوں کے
تھان پڑے تھے تھوڑے سے اس نے کپڑوں کے تھان اکٹھے کر کے چادر
میں باندھنا لگا۔ لیکن اس سے وزن نہیں اٹھ رہے تھے۔ یہ حضرت جنید
گئے اس کے پاس کہ شاید کوئی مدد چاہ رہے۔ پہلے تو وہ سمجھا کہ گھر کا
آدمی ہے لیکن پھر اس نے سوچا کہ پتہ نہیں کون ہے! پھر وہ جنید
واپس گئے اور لیمپ لے کر آئے اس چور کو لگا کہ یہ شاید کوئی
پولیس بلانے گئے ہیں جب آئے تو اسکو لگا کہ یہ کوئی دوسرا چور
ہے اس نے کہا تم نے میری مدد کی ہے لیکن ملے گا کچھ نہیں۔
انہوں نے کہا دوست کوئی بات نہیں۔ پھر اوپر سے کھڑے
سار رہا تھا کہ جلدی کرو۔ پھر دو گٹھڑیوں میں باندھا ایک
بھاری اور ایک ہلکی۔ ہلکی چور نے خود لے لی اور بھاری انکو
اٹھانے کو کہا۔ گٹھڑیوں کو باندھنے کے دوران حضرت بغداد
کو نظر آیا کہ ایک ہاتھ اس چور کا کٹا ہوا ہے۔
چوری میں سب سے پہلے بایاں ہاتھ کٹتا ہے میں ملاحد
پھر یہ چور کے ساتھ چل پڑے راستے میں ان سے ایک دفعہ گٹھڑی
گر بھی پڑی تو چور نے کہا کہ لاریب اتنا ہے اور چلا نہیں جا رہا۔ خیر
چلتے چلتے یہ لوگ آبادی سے گزر کر باہر آ گئے۔ پھر یہ سامان
رکھ کر واپس آنے لگے۔ اور انہوں نے کہا کہ تمہیں کبھی بھی میری ضرورت
ہو تو مجھ بتانا۔ اس چور نے پھر ان کو گالی دی اور کہا کہ کہاں
جا اپنا دفعہ ہو جاؤ تو انہوں نے کہا کہ مجھے ضرورت نہیں
ہے پھر چور نے کہا کہ اپنا نام بتاؤ تو انہوں نے کہا کہ جنید بغدادی
اور چل پڑے۔ پھر ان کے جانے کے بعد وہ سوچنے لگا پھر اس
کو اتنا یاد تھا کہ کوئی بڑے سکالر ہیں بغدادی۔
پھر اس نے گٹھڑیاں ملائیں دل میں ملامت تھا کہ اگر یہ وہی

رب یسر ولا تعسر وتمم بالخیر وبک نستعین یا فتاح یا علیم

Q: الحسنی سے کیا مراد ہے؟ آسانی + اللہ کا دیدار + جنت الفردوس

بغدادیؒ ہوئی تو وہ صبح اپنا سامان چھوڑ کر ان کی تلاش میں نکل پڑا کہ ہو سکتا ہے کہ کوئی اور بھی جھلک دے کر دلا گیا ہو۔

خیر ابن تیمور (ابن ثابات) بغدادیؒ کی حویلی پہنچا دربان ایک موچی تھا اس سے پوچھا کہ یہ ہی بغدادیؒ کی حویلی ہے۔ بڑا مشہور چور تھا اس کو سب جانتے تھے کیوں کہ اسکو سزا مل چکی تھی۔ موچی نے کہا یہاں سے چلے جاؤ یہاں تمہارا کوئی کام نہیں ہے۔

لیکن وہ گھر کے اندر چلے گئے اور جاکر دیکھا کہ ایک شخص سفید لباس میں نورانی چہرے کے ساتھ تھے۔ اس نے دیکھا تو بغدادیؒ کے قدموں میں گر گیا کہ میں اکیلا ہوا با وجود دیکھیں سزا ملنے پر میں نے چوری نہیں چھوڑی لیکن آپ کے کردار نے میرا دل بدل دیا اب میں چوری سے توبہ کرتا ہوں۔ بغدادیؒ نے اس کو کچھ نہ کہا۔ کچھ بھی نہ کہا۔ یہ ہے ایمان اور عمل صالح

- ہم نرمی کی بجائے سختی کرتے ہیں ہو سکتا ہے کسی میں برائی ہو لیکن
- لوگوں کو بدنام کرتے ہیں۔ آپ کا اسکی برائی بیان کرنا اس سے کہیں زیادہ ہے جتنی اس کے اندر موجود ہو

* حسنیٰ - سے مراد - جنت الفردوس ہے۔ (Surah Yunus Ayat-26)
نرمی + اللہ کا دیدار + جو اس سے خوب تر سے نوازا جائے گا

اللہ لوگوں کو دار السلام کی طرف دعوت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو کوئی بھلائی کی طرف آئے اس کے لئے خوبی ہے زیادہ اور زیادہ ہے

← تاریخ میں ابن ثابات ایک بہت بڑے عالم کے نام سے مشہور ہو گیا۔

29 - ذوالقرنین کا دوسرا سفر شروع ہوتا ہے۔

مہم کی تیاری کی - دوسرے راستے پر گیا اس نے پیچھے لگا کر گیا۔

CamScanner

-90 ایسی جگہ - دنیا کا دوسرا سرا جہاں پر سورج طلوع ہو رہا ہے ایک قدم پر - یہ تہذیب دنیا کی سرحد پر ختم ہو کر - ایسی وحشی قوم تھی جن کو مکان اگر تھے دور کی بات جھونپڑی تک نہ بنانا آتے تھے کہ بچاؤ کر سکیں

مؤرخین لکھتے ہیں کہ - کہ ان علاقوں مکران، بلوچستان کے وحشی جاہل اصلی وحشی قبائل کی سرکشی بڑی دل و دماغ کرتے تھے - اس پر ذوالقرنین فتوحات کرتا ان تک پہنچا - اور دیکھا کہ ایک قوم اور سورج کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے بالکل غیر متمدن + خانہ بدوش طرح کے لوگ.
کچھ مفسرین کے مطابق - یہ لوگ غاروں کے رہتے تھے اور سورج ان پر طلوع ہوتا

→ ذوالقرنین کا امتحان - غیر ترقی یافتہ قوم تک لے گئے ہیں.

مجمل - ہم نے نہیں کیا - یعنی اللہ تعالیٰ نے نہیں کیا۔

اصول ← جب کوئی قوم خود نہیں کرتی تو ہم بھی نہیں کرتے.

-91 اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ ایک طرف وہ مغرب کی حد تک گئے اور پھر مشرق کی حد تک - یعنی اُن کے پاس جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ تو سب جانتے ہیں - اہل مکہ آپ سے پوچھ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ بتا رہے ہیں کیونکہ وہ سب جانتے ہیں۔

-92 ذوالقرنین کا تیسرا سفر - تیسرا ارادہ اپنایا اس مقصد پر لگ گیا۔
(شمال کی طرف تھا)

-93 زمین کی اس حد تک پہنچے کہ دو پہاڑ (دو مضبوط دیواروں کی طرح کھڑے تھے) ان کے درمیان کھائی تھی - ان دونوں کے درمیان ایک قوم تھی - جو مشکل تھا پاں قریبا نہیں تھی کہ بات سمجھے یعنی اپنی زبان کے سوا دوسری زبان سمجھ نہیں آتی تھی - ذوالقرنین اور اُن کے ساتھیوں کی زبان اُن کی سمجھ سے باہر تھی. مختلف وحشی ہونے کے ساتھ نا زبان کی سمجھ تھی -

94 - جب زبان سمجھ نہیں آتی تھی - تو وہ بولے کیسے؟

مفسرین کے مطابق - آیت نمبر 84 - میں جب اللہ نے ذوالقرنین کو
مختلف اسباب سے نوازا ہے تو ہو سکتا ہے مختلف زبانوں سے بھی نوازا
ہو۔ اس لیے سمجھ گئے۔

یہاں بھی اس قوم نے اشارے کنایوں سے بتایا ہو اس لیے سمجھ گئے
یہاں تکلیف کے اظہار کو سمجھا گیا ہو۔

- بچہ نہیں بولتا لیکن ماں کو پتہ لگ جاتا ہے۔

**قوم - یاجوج + ماجوج — صفت - زمین میں فساد کرنے والے ہیں**

**① ذہنی طور پر**
ذہنی بگاڑ پیدا کرنے والا
لٹریچر + ناول + افسانے +
کردار

**② مادی طور پر**
فصلیں تباہ، مار دیا، قتل و غارت
گری کر دینا، جان مار دینا، گھر تباہ۔

← **مسلم مورخین لکھتے ہیں** - یاجوج اور ماجوج - انتہائی شمال کے
مشرقی علاقے کی وحشی قوم ہیں جو اپنی دروں کے راستوں سے یورپ
اور ایشیا کی مہذب قوموں پر حملہ کرتی رہی ہیں۔

**مورخین** - انہیں (~~حضرت آدم کے بیٹے~~) سیدنا نوح کے بیٹے **یافث کی
اولاد قرار دیتے ہیں۔** اب لوگوں نے جب ذوالقرنین کو دیکھا
بہت اچھے سلوک والے بادشاہ جو علاقہ مفتوح کر کے لوگوں
کو تنگ نہیں کرتے تھے۔ انہوں نے ان سے گزارش کی کہ یاجوج
ماجوج کی قوم سے بچائیں اور ممکن ہو تو دو گھاٹیوں کے درمیان
یہ جو درے ہیں ان کو بند کر دیں۔ وہ قوم پہاڑوں کے درے
سے نکل کر آتی تھی آ کر فساد کر کے واپس چلی جاتی تھی۔
تو یہ مدد کر دیں ہماری - اور ان دروں کو راستوں کو بند
کرنے میں جو اسباب لگے آپ ہم سے لے لیں یہاں ٹیکس

لگا دیں ہم ادا کر کے رہیں گے۔

## یاجوج اور ماجوج کون؟ — مختلف احادیث سے

- رسولؐ نے ایک دن صبح کے وقت دجال کا تذکرہ کیا۔ حضرت نواس بن سمعان کہتے ہیں
بعض باتیں اُس کے بارے میں ایسی فرمائیں جس سے اسکا حقیر ہونا پتہ لگتا ہے جیسا کہ وہ کانا ہے اور یہ بھی پتہ چل رہا تھا کہ وہ جنت + بہت بڑا فتنہ ہے۔ کیونکہ جنت + جہنم اُس کے ساتھ ہوں گے۔ صحابہ کہتے ہیں کہ ہمیں ایسے لگا جیسے دجال قریب ہی کھجوروں کے درخت کے جھنڈ میں موجود ہے
صحابہ کو جب رسولؐ قرب قیامت کی علامات بتاتے تھے تو وہ ڈرتے تھے کہ قریب ہے سب ہیں۔ ایسے ہی اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے ایسے ہی انکو دنیا میں جنت کی بشارت دی گئی سب اُن کے اعمال کی بنا پر ہے۔
- حنظلہ تو منافق ہو گیا۔
- حضرت ابوبکر صدیقؓ کا ایمان جو مجموعی ہے اور تمام ایمان والوں پر جاری ہے۔

صبح کو حدیث بیان کی۔ شام کو صحابہ نبی کریمؐ کے پاس گئے تو نبی کریمؐ نے ان کے دل کا معاملہ بھانپ لیا۔ تو پوچھنے پر کہنے لگے کہ آپؐ کی بعض باتوں سے تو وہ حقیر معلوم ہوتا ہے دجال، اور بعض باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ بڑی قوت / عظیم فتنہ ہوگا۔ اور اب ہمیں لگنے لگا کہ وہ ادھر ہی (کھجوروں کے) درخت کے جھنڈ میں ہے۔
→ آپؐ نے فرمایا۔
تمہارے بارے میں مجھے جن فتنوں کے بارے میں ڈر ہے وہ دجال کے فتنے سے بڑے ہیں۔ عظیم ہیں۔

اگر وہ میری موجودگی میں نکلا تو میں اس کا مقابلہ خود کروں گا اور
اگر میرے بعد آیا تو ہر شخص اپنی ہمت کے مطابق اس کو مغلوب
کرنے کی کوشش کرے گا۔ اللہ تعالیٰ میری ~~غیر حاضری~~ غیر موجودگی
میں ہر شخص کا حامی و مددگار ہے۔

پھر آپ ﷺ نے دجال کے بارے میں مزید فرمایا
کہ وہ گھونگریالے بالوں والا، ایک آنکھ اوپر کو ابھری ہوئی ہے
دوسری آنکھ سے کانا ہے۔

← اگر کسی کے ساتھ تشبیہ دے سکتا ہوں تو عبد العزیٰ بن قطن
سے ہے زمانہ جاہلیت میں ایک قبیلے کا بڑا بدشکل شخص تھا۔

* دجال کے فتنے سے محفوظ

اور تم میں سے اگر کسی کا دجال سے سامنا ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ
وہ سورۃ کہف کی ابتدائی ۱۰ آیات پڑھے اور وہ فتنے سے محفوظ
رہے گا۔

دجال شام اور عراق کے علاقے کے درمیان سے نکلے گا
اور ہر طرف فساد مچائے گا۔ اور اے اللہ کے بندوں ثابت قدم
رہنا گا۔

← ہم نے (صحابہ نے پوچھا) یا رسول اللہ ﷺ وہ زمین میں کتنی مدت
رہے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ چالیس دن رہے گا۔
لیکن پہلا دن ایک سال کے برابر ہوگا
دوسرا " ایک ماہ " " "
تیسرا " ایک ہفتے " "
اور باقی دن عام دنوں کے برابر ہوگا۔

* پھر ہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ جو دن ایک سال کے برابر ہوگا
اس میں ہم ایک دن کی صرف پانچ نمازیں پڑھیں گے؟

قرب قیامت کے دو فتنے

* یاجوج ماجوج
* دجال

آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ تم وقت کا اندازہ کر کے پورے سال کی ادا کرنی ہوں گی۔

(آپؐ بات کر رہے ہیں دجال کی اور صحابہ کو اپنی نمازوں کی فکر ہے)

* یا رسول اللہ ﷺ وہ زمین میں کتنی تیزی/سرعت سے سفر کرے گا؟

فرمایا اس بادل کی مانند تیز چلے گا جس کے پیچھے موافق ہوا لگی ہو۔ (بادل کو ہوا اڑا کر لے جاتی ہے)۔

* دجال جس قوم سے گزرے گا تو باطل عقائد کی دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لائیں گے تو بادلوں کو حکم دے گا وہ برسنے لگیں گے بادل ساتھ ساتھ چل رہے ہوں گے۔ زمین کو حکم دے گا تو وہ سرسبز ہو جائے گی۔ ان کے مویشی اس میں چرنے نکلیں گے اور شام کو جب واپس آئیں گے تو ان کے کوہان بڑے اونچے، تھن دودھ سے بھرے ہوئے اور کوکھیں پُر ہوں گی۔

* پھر دجال کسی دوسری قوم کے پاس جائے گا اور کفر و گمراہی کی دعوت دے گا وہ انکار کر دیں گے وہ ان سے مایوس ہو کر چلا جائے گا تو وہ مسلمان قحط سالی میں مبتلا ہو جائیں گے۔ ان کے پاس کوئی مال نہ رہے گا۔

ویران زمین کے پاس سے دجال کا گزر ہوگا تو وہ زمین کو مخاطب کر کے کہے گا کہ اپنے خزانوں کو باہر لے آ۔ چنانچہ زمین کے خزانے پیچھے پیچھے چلیں گے۔ جیسے شہد کی مکھیاں اپنے سردار کے پیچھے ہوتی ہیں

* پھر دجال ایک آدمی کو بلائے گا جس کی شباب / جوانی پورے زوروں پر ہوگی۔ اس کو تلوار مار کر دو ٹکڑے کر دے گا اور دونوں ٹکڑوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا تیر کے مارنے والے اور نشان

کے درمیان ہوتا ہے پھر وہ دونوں ٹکڑوں کو ملائے گا اور وہ زندہ ہو کر اس کے اس فعل پر خوش ہو کر زندہ ہو کر دکھا آئے گا۔

بہاں اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ کو نازل کریں گے چنانچہ وہ دو چادریں پہنے ہوئے دمشق کے مشرقی جانب سفید منارے پر اس طرح نزول کریں گے کہ اپنا دونوں ہاتھوں کو فرشتوں کے پروں پر رکھے ہوئے ہوں گے اور جب اپنا سر مبارک نیچا کریں گے تو اس سے پانی کے قطرے جھڑیں گے جیسے ابھی کوئی غسل کر کے آیا ہو۔ پھر سر اٹھا کر کرنے سے بھی پانی کے قطرے شفاف موتیوں کی طرح جھڑیں گے۔

جس کافر کو آپ کے سانس کی ہوا پہنچے گی وہ وہیں مر جائے گا اور جہاں تک آپ کا سانس وہاں تک پہنچے گا جہاں تک آپ کی نگاہ دور تک پہنچے گی۔

حضرت عیسیٰ دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ آپ انکو باب لُد تک جا پکڑیں گے۔ اور یہ بستی اب بھی بیت المقدس کے قریب اسی نام سے مشہور ہے وہاں اسکو قتل کر دیں گے۔

* حضرت عیسیٰ لوگوں کے پاس تشریف لائیں گے اور بطور شفقت سے ان کے منہ پر ہاتھ پھیریں گے اور جنت میں اعلیٰ درجات کی خوشخبری دیں گے۔

حضرت عیسیٰ ابھی اس حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں اپنے بندوں میں سے ایسے بندے نکالوں گا جنکے مقابلے کی کسی کے پاس کوئی طاقت نہ ہوگی۔ آپ لوگوں کو جمع کر کے کوہِ طور پر چلے جائیں اور حضرت عیسیٰ یہی کریں گے پھر اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو کھول دیں گے۔ وہ تیزی سے حرکت ہر کے (تیزی سے چلنا) سب بلندی سے پھسلتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ ان میں سے پہلا گروہ بحیرہ طبریہ سے گزریں گے اور اسکا سب پانی پی کر ایسا کر

CamScanner

دیں گے کہ جب دوسرے لوگ یہاں سے گزریں گے تو کہیں گے کہ کبھی یہاں پانی بھی ہوگا (خشک کر دیں گے)

حضرت عیسیٰ + ان کے ساتھی کوہِ طور پر پناہ لیں گے۔ اور باقی مسلمان مضبوط قلعوں میں پناہ لیں گے اور کھانے پینے کا سامان ساتھ ہوگا لیکن کم پڑ جائے گا۔

تو ایک بیل کا سر کر ۱۰۰ دینار سے بہتر سمجھا جائے گا۔

حضرت عیسیٰ + ان کے ساتھی دعا کریں گے اور اللہ تعالیٰ دعا قبول کریں گے اور ان کے اوپر ایک بیماری / وبا کی صورت میں آئے گی اور یاجوج ماجوج سب مر جائیں گے۔

پھر حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی نیچے آ جائیں گے اور دیکھیں گے کہ زمین کا ایک بالشت بھی ان کی لاشوں سے خالی نہ ہوگا اور ان کی لاشوں کے جلنے سے سخت بدبو ہوگی۔

پھر دوبارہ اس کیفیت کو دیکھ کر حضرت عیسیٰ + ان کے ساتھی دعا کریں گے اور اللہ تعالیٰ قبول کر کے آسمان سے بھاری بھرکم پرندے بھیجیں گے جن کی گردنیں اونٹ کی مانند لمبی ہوں گی وہ اللہ کی مرضی سے ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں اللہ چاہے گا پھینک دیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش برسائے گا اور کوئی گھر زمین / جنگل میں ایسی نہ ہوگی جہاں بارش نہ ہو۔ پھر ساری زمین دھل کر شیشہ کی طرح صاف ہو جائے گی پھر اللہ زمین کو حکم دیں گے کہ اپنی اندر سے پھل اور پھولوں کو برسا دے سر زمین ہو جا برکت دے۔ اسی پھل پھولوں کی برکت ہو گی کہ پھر ایک انار ایک جماعت کے کھانے کیلئے کافی ہوگا اور لوگ اس کے چھلکے کی چھتری بنا کر استعمال کریں گے۔ دودھ میں اسقدر برکت ہوگی کہ ایک اونٹنی کا دودھ ایک بہت بڑی جماعت کیلئے کافی ہوگا ایک گائے کا دودھ ایک

عیسیٰ کوہ طور پر مسلمانوں کے ساتھ پناہ لے

تھوڑا کھانا کافی ہوگا۔ ایک بکری کا دودھ پوری برادری کے لئے کافی ہوگا۔ یہ غیر معمولی برکتیں + امن و امان ۴۰ سال تک رہیں گی پھر قیامت کا زمانہ آئے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ ایک خوشگوار ہوا چلائے گا جس سے تمام مسلمانوں کی بغلوں کے نیچے سے ایک بیماری واقع ہو جائے گی اور سب کے سب وفات پا جائیں گے۔ باقی زمین پر کافر رہ جائیں گے جو زمین پر کھلم کھلا گناہ کریں گے۔ پھر ان لوگوں پر قیامت آئے گی۔

* یاجوج + ماجوج کی تفصیل — حضرت عبدالرحمن بن یزید کی حدیث سے

الخمر پر یاجوج ماجوج چڑھیں گے۔

جب بحیرہ طبریہ سے گزرنے کے بعد۔ بیت المقدس کے ایک پہاڑ جبل الخمر پر چڑھ جائیں گے اور کہیں گے کہ ہم نے زمین والوں سب کا خاتمہ کر دیا ہے اب ہم آسمان والوں کا خاتمہ کریں۔ چنانچہ وہ اپنے تیر آسمانوں کی طرف پھینکیں گے اور اللہ کے حکم سے وہ تیر خون آلود ہو کر واپس ان کی طرف آئیں گے اور ان کو لگے گا کہ ہم نے آسمان والوں کا بھی خاتمہ کر دیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ بہت سرکش قوم تھی۔

* صحیح بخاری + مسلم کی حدیث — ابو سعید خدریؓ کی روایت

کہ آپؐ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ حضرت آدمؑ سے فرمائیں گے کہ آپ اپنی ذریت میں سے جہنمی لوگ اٹھا لیجئے۔ وہ عرض کریں گے کہ یارب وہ کون ہیں؟ فرمایا جائے گا کہ ہر ہزار میں سے ۹۹۹ جہنمی ہیں۔ باقی ایک جنتی۔ صحابہ سہم گئے۔ فرمایا یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے وہ ایک جنتی کون ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا کہ غمگین نہ ہو یہ 1 جہنمی تم میں سے ایک اور یاجوج ماجوج میں 1 ہزار کی نسبت سے ہوگا۔ (یاجوج ماجوج کے ۹۹۹ جہنمی اور ایک جنتی) (صحابہ میں 1 جہنمی ۹۹۹ جنتی ہیں)

* حضرت عبد اللہ ابن عمرؓ نے فرمایا — مستدرک حاکم سے روایت
اللہ نے تمام انسانوں کے ۱۰ حصے کیے اس میں سے ۹ حصے یاجوج
ماجوج کے اور ۱ حصہ باقی انسانوں کے ہیں اور اس سے
پتہ چلتا ہے کہ تمام انسانیت میں سب سے زیادہ تعداد یاجوج ماجوج
کی ہے بے حد زیادہ۔

* بخاری سے روایت — حضرت ابو سعید خدریؓ سے
آپؐ نے فرمایا کہ بیت اللہ کا حج اور عمرہ یاجوج ماجوج کے بعد بھی
جاری رہے گا۔ (اتنے بڑے فتنے کے باوجود + سب کھا جائیں گے)
پھر بھی حج و عمرہ جاری رہے گا۔

* بخاری + صحیح مسلم — حضرت زینب بنت جحش (ام المومنین)
نے فرمایا کہ ایک دن آپؐ نیند سے بیدار ہوئے ایسی حالت میں کہ
چہرہ مبارک سرخ تھا آپؐ کی زبان پر یہ کلمات تھے کہ اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں۔ خرابی ہے عرب کے اس شر سے جو قریب
آ چکا ہے آج کے دن یاجوج ماجوج کی دیوار (ردم) میں اتنا
سوراخ کھل گیا ہے آپؐ نے اپنے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی
کو ملا کر حلقہ بنایا۔
ام المومنین نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم ایسے حالات میں ہلاک ہو
سکتے ہیں یعنی کہ ہمارے اندر صالحین موجود ہوں گے
آپؐ نے فرمایا۔ ہاں ہلاک ہو سکتے ہیں۔ جب شر کی کثرت
ہو جائے۔ (یعنی یاجوج ماجوج بہت کثرت میں ہیں)

* مسند احمد + ابن ماجہ + ترمذی — ابو ہریرہؓ سے روایت
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یاجوج ماجوج ہر روز سد ذوالقرنین (ذوالقرنین کی دیوار)
کو کھودتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس لوہے کی دیوار کے آخر

آخری حد تک
قریب پہنچ جاتے ہیں کہ روشنی نظر آنے لگتی ہے دوسری طرف کی۔
پھر یہ کہہ کر لوٹ جاتے ہیں کہ باقی کل کریں گے۔ اور اگلے روز تک
اللہ تعالیٰ اسکو پھر ویسا ہی کر دیتے ہیں۔ یہ سلسلہ کھودنے کا تب
تک رہے گا جب تک اللہ کا ارادہ ہے۔ جب اللہ کھودنے کا
ارادہ کریں گے اُس دن یہ قدم آخری حد پر پہنچ کر کہیں
گے کہ

"ان شاء اللہ کل ہم یہ دیوار پار کرلیں گے"۔

پھر اگلے دن وہ دیوار ان کو وہیں ملے گی۔ اور یہ پار کر جائیں
گے۔

95- ذوالقرنین کا کردار ۔ خدا خوف اور خدا ترس

میرے رب نے جو مجھے دیا ہے وہ بہت ہے میرے لیے۔ یعنی
زیادہ کی لالچ نہ کی۔ جو اللہ نے دے رکھا تھا اُس پر خوش تھے۔

تم بس قوت سے میری مدد کرو۔ یعنی نہ پیسے چاہیئے نہ کوئی ٹیکس لگانا
ہے بس کام کرنے والے آدمی اور تعمیراتی چیزوں سے مدد کرو۔
بقوۃ سے مراد ۔ مفسرین
① Men power (یعنی کام کرنے والے آدمی چاہیئے)
② تعمیراتی سامان (تعمیراتی سامان سے مدد کرو)

ذوالقرنین بہت سخی و فیاض تھے۔ انسانیت کی مدد کرنا
تیار رہتے تھے۔ عام طور پر فاتح علاقے کے خزانے چھینتے
ہیں۔ لیکن یہ سخی ثابت ہوئے ہیں

- دوسروں کی مدد کرنی چاہیئے جہاں تک کر سکیں۔
- سخی و فیاضی کا معاملہ اپنائیں۔

اسباب کا کردار ← باذن اللہ + وعدِ ربی
دیوار بنا کر شکر ادا کیا۔ اللہ کی طرف سے طاقت کی تو کیا۔

---

96- زُبَرَ - ٹکڑے، تختے، کتاب — لوہے کی چادریں لا کر دو۔
صدف - پہاڑ، خول، خلاء، پہاڑ کے کنارے

لوہے کی چادروں سے پہاڑوں کی دراڑ کو بند کر دیا پھر اس کو دھونکا کر آگ بنا کر اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈالا۔

97- نہ وہ اس دیوار پر چڑھ سکتے تھے نہ ہی اس میں سوراخ کر سکتے تھے۔

98- ذوالقرنین نے کہا — کہ یہ میرے رب کی رحمت ہے میرے رب کے فضل کا معجزہ نتیجہ ہے۔
یعنی یہ نہیں کہا کہ یہ میری دنیا ملت ہے عقل ہے طاقت ہے کوشش ہے میرا کمال ہے۔ (ایسا کچھ نہیں کہا)

بلکہ کہا کہ جب میرے رب کا وعدہ پورا ہوگا تب یہ دیوار ریزہ ریزہ ہو جائے گی۔

← وَعْدُ رَبِّی
- وعدہ سے مراد — دیوار کو چورہ چورہ کر دینے کا وعدہ اللہ کے حکم سے
- قیامت کا وعدہ — تب یہ دیوار پیوندِ خاک ہو گی۔

عمل کا اصول: انسان جو بھی کام کرتا ہے سب کو زوال ہے اور سب اللہ کے حکم سے بنتا ہے آپ کی ذاتی عقل، طاقت، دولت، تجربہ کام نہیں آتا ہے۔

- کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (ہر چیز کو فنا ہو جانا ہے)

## ذوالقرنین کا کردار

شکر کرنے والا + توحید و آخرت + مال و دولت + طاقت +
نرمی، ہمدردی، فیاضی (کم ظرف نہیں تھا)

## عمل کے اصول

- ذوالقرنین کا کردار
- توحید و آخرت کی دعوت
- نیکی کی بنا پر اولاد سے محبت (ویسے بھی کرتی ہے) لیکن جو جتنا نیک اتنی زیادہ محبت
- جو اللہ کی طرف سے نوازا گیا ہے شکر ادا کریں (شکر اور زیادہ اللہ سے مانگنا سکھاتے ہیں)
- اللہ سے مزید مانگیں جتنا چاہیں مانگیں۔
- اپنی تربیت پر کبھی ناز نہ کیجئے گا (کہ میری ~~بہترین~~ تربیت ایسی ہے کہ میرا بچہ بھٹک نہیں سکتا)
- صحابہ قرآن و حدیث پر ایسا ایمان لاتے تھے جیسا لانے کا حق تھا۔

دن، سال - نماز کتنی پڑھنی ہیں۔

جب بھی پریشانی کا وقت آئے اس میں ڈوب نہ جائیں یہ یاد رکھیں کہ اللہ کے پاس جانا ہے۔

* بہترین لگژری — علم حاصل کرتے رہیے۔